Majlis Ansarullah UK

Taleem Department

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

http://ansar.org.uk/
http://taleem-paper.ansar.org.uk/Users/login

اسلامی اصول کی فلاسفی

پیپر نمبر 4 *(نصف آخر)* *2017*

سوال نمبر ۱: سورہ الحج۷۵، ۷۴میں آیا ہےکہ,,جن لو گوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کوئی مکھی ہر گز پیدا نہ کر سکیں گے۔ خواہ وہ سب اسکے لئےجمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لےتو اس سے چھڑا نہیں سکیں گئے۔ ان کے پرستار عقل کے کمزوراوروہ طاقت کے کمزورہیں۔ انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جتنا اس کا حق تھا۔ یقینا اللہ طاقت والاعزت والاہے۔

یہ آ ئت کس موضوع کے بارہ میں ہے؟ جواب: ۱ ۔ با طل معبود ۲۔ انسانی معصومیت ۳۔ متعدی کیڑے

سوال نمبر ۲: خدا نے مو منوں کے دل میں ایمان کو اپنے ہاتھوں سے لکھدیا ہے۔ اور روح القدس کے ساتھ اُن کی مدد کی اور اُس کا حسن وجمال تمہارے دل میں بٹھا دیا اور کفر اور بدکاری اور معصیت سے تمہارے دل کو نفرت دے دی ۔ یہ لوگ ہی بھلائی والے ہیں۔ بطور نعمت اللہ کے فضل کی طرف۔ اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ حق آیا اور باطل بھاگ گیا۔ اور باطل کب حق کے مقابل ٹھہر سکتا ہے۔

یہ آیات کس روحانی حالت کی طرف اشارہ کرتیں ہیں؟ **جواب: ۱ ۔ نفس مطمئنہ ۲ تقویٰ۔ ۳ فضل ربی**

سوال نمبر۳: زنجبیلی شربت خدا تعالیٰ کے حسن و جمال کی تجلی ہے جو روح کی غذا ہے۔ جب اس تجلی سےانسان قوت پکڑتا ہےتو پھر بلند اور اُونچی گھاٹیوں پر چڑھنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسی حیرت ناک سختی کے کام دکھلاتا ہےکہ جب تک یہ عاشقانہ گرمی کسی کے دل میں نہ ہوہرگز ایسے کام دکھلا نہیں سکتا۔ سو خداتعالیٰ نے اس جگہ ان دو حالتوں کے سمجھانے کے لیے عربی زبان کے دو لفظوں سے کام لیا ہے۔

ایک کا نام زنجبیلی شربت اور دوسرا کون سا ہے؟ **جواب : ۱ ۔ شراب طہور ۲ ۔ کافور ۳ ۔ سلسبیل**

سوال نمبر۴: اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اس دعا میں لگے رہناجو سورہ فاتحہ میں مسلمانوں کو سکھا ئی گئی ہے۔ تمام اسلام کا مغز یہ دو نوں چیزیں ہیں ۔ اسلام اور دعائے فاتحہ دنیا میں خدا تک پہنچنے اور حقیقی نجات کا پانی پینے کیلئے یہی ایک اعلیٰ ذریعہ ہے۔ بلکہ یہی ایک زریعہ ہے جو قا نون قدرت نے انسان کی اعلیٰ ترقی اور وصال الٰہیٰ کے لیے مقرر کیا ہے۔ اور وہی خداکو پاتےہیں جو اسلام کے مفہوم کی آگ میں داخل ہوں اور دعائے فاتحہ میں لگے رہیں۔ اس پیرا میں کس تعلق کا ذکر ہے؟ جواب: ۱۔ خلافت ۲ ۔ اسلام ۳۔ تعلق با للہ

سوال نمبر ۵: موت کے بعد جو کچھ انسان کی حالت ہوتی ہےدرحقیقت وہ کوئی نئی حالت نہیں ہوتی بلکہ وہی دنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کھل جاتیں ہیں۔ جو انسان کے عقا ئد اور اعمال کی کیفیت صالحہ یا غیر صالحہ ہوتی ہے۔ وہ اس جہان میں مخفی طور پر اس کے اندر ہو تی ہے۔ اور اس کا تریاق یا زہرایک چھپی ہوئی تاثیر انسانی وجود پر ڈالتا ہے۔ مگر آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا بلکہ وہ تمام کیفیات کھلا اپنا چہرہ دکھلائیں گی۔ اس کا **نمونہ عا لم خواب میں پا یا جاتا ہے۔ یہ انسان کی کس حالت کا ذکر ہے؟ جواب: ۱۔ اُخروی زندگی ۲۔ دنیوی زندگی ۳۔ پیدائش**

سوال نمبر٦: خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی □کے سوانح کو دو حصوں میں منقسم کر دیا ۔ ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتح یا بی کا۔ تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خلق ظاہر ہونجو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے سو ایسا ہی آنحضرت□ کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ **یہ مصیبتوں کا زمانہ مکہ میں کتنے سال کا تھا؟ جواب: ۱۔ دس ۲ ۔ گیارہ ۳ ۔ تیرہ برس**

سوال نمبر۷: وہ پاک اور قادر خدا کا ایک برگزیدہ بندہ کے ساتھ یا اس کے ساتھ جس کو برگزیدہ کرنا چاہتا ہے ایک زندہ اور با قدرت کلام کے ساتھ مکا لمہ اور مخا طبہ ہےسو جب یہ مکالمہ اور مخاطبہ کافی اور تسلی بخش سلسلہ کے ساتھ شروع ہو جائے اور اس میں خیالات فاسدہ کی تاریکی نہ ہو اور نہ غیر مکتفی اور چند بے سرو پا لفظ ہوں اورکلام لذیذاور پُر حکمت اور پُر شوکت ہو تو وہ خدا کا کلام ہے۔ جس سے وہ اپنے بندے کو تسلی دینا چا ہتا ہےاور اپنے تئیں اس پر ظاہر کرتا ہے۔ **اس حالت کا کیا نام ہے؟ جواب : ۱۔ نبوت ۲۔ الہام ۳۔ کشوف**

سوال نمبر۸: سورۃ التکاثر میں۔۔۔ دنیا کی کثرت حرص و ہوا۔ دنیا سے رغبت ۔۔۔ دوزخ۔۔۔ برزخ کا مشاہدہ۔۔۔ عا لم حشر اجساد میں مواخذہ اور عذاب کی وعید۔ یہ جہنمی زندگی کن کے لیے اسی جہان میں تیار کی گئی ہے؟ **جواب ۱۔ بدکاروں ۲ ۔ منافقوں ۳۔ فا سقو ں**

نام...................جماعتی کوڈ نمبر ....مجلس...................